ماں باپ قرآن وحدیث اور اقوال کی روشنی میں

تحریر محمد داؤد سلیم

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کو مت پوجو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو' اور نہ ان کو جھڑکو' اور ان سے ادب' عزت اور نرم لہجے میں بات چیت کرو' اور ان کے لئے اطاعت کا بازو محبت سے بچھادو اور کہو اے پرودگار! تو ان کی کمزوری میں ان پر ایسا ہی رحم فرما۔ جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے۔ (القرآن)

ہم نے انسان کو بتادیا کہ والدین کے ساتھ نیکی کرو اور اگر وہ تجھ کو مجبور کریں کہ خدا کے ساتھ اس کو شریک کر جس کا تجھ کو علم نہیں ہے۔ تو تو ان کا کہنا نہ مان۔ تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے اور تم کو تمہارے اعمال سے آگاہ کروں گا۔ (القرآن)

ہم نے انسان کو بتادیا کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کر اس کی ماں نے اس کو تھک تھک کر پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا۔ کہ وہ میرا اور اپنے ماں باپ کا احسان مانے' میرے ہی پاس پھر لوٹ کر آنا ہے۔ اگر وہ دونوں تجھ کو اس بات پر مجبور کریں کہ میرے ساتھ اس کو شریک جس کو تو نہیں جانتا تو ان کا کہنا نہ مان اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی سے گزران کر۔ (القرآن)

ہم نے انسان کو تاکید کرکے کہہ دیا۔ کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا' اس کی ماں نے اس کو تکلیف کرکے پیٹ میں اٹھایا اور تکلیف کرکے جنا' اور تیس مہینوں تک اس کو پیٹ میں رکھا اور دودھ چھڑایا یہاں تک کہ وہ بچے سے بڑھ کر جوان ہوا اور چالیس برس کا ہوا اس نے کہا کہ میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور اس کی کہ میں وہ کام کروں جس کو تو پسند کرے اور میری اولاد کو نیک کر' میں تیری طرف لوٹ کر آیا اور میں تیرے فرمانبرداروں میں سے ہوں یہی لوگ ہیں جن کے اچھے کام ہم قبول کرتے ہیں اور برے کاموں سے درگزر کرتے ہیں یہ جنت والوں

میں ہوں گے یہ سچائی کا وعدہ ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا۔(القرآن)

اے ہمارے پروردگار جس دن (اعمال) کا حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجئیو (ابراہیم علیہ السلام)

اے میرے پروردگار! مجھ کو میرے ماں باپ کو اور جو شخص ایمان لاکر میرے گھر میں داخل ہو گیا اس کو، مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے اور ایسا کر کہ ان ظالموں کی تباہی روز بروز بڑھتی چلی جائے۔(نوح علیہ السلام)

خدا نے ماؤں کی نافرمانی تم پر حرام کردی ہے (الحدیث)

تین قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے (۱) ماں باپ کا نافرمان (۲) دیوث (۳) مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت (الحدیث)

ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! ماں باپ کا اولاد پر کیا حق ہے۔ فرمایا تیری جنت دوزخ وہی دونوں ہیں (الحدیث)

جو ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے والا فرزند اپنے ماں باپ کی طرف محبت سے دیکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کے ہر مرتبہ دیکھنے کے بدلے میں اس کے اعمال نامے میں ایک حج مقبول کا ثواب لکھتا ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا اگرچہ وہ ہر روز سو مرتبہ دیکھے آپ نے فرمایا۔ اللہ بہت بڑا اور پاکیزہ تر ہے (الحدیث)

جو شخص والدین کے حق اطاعت ادا کرنے میں خدا کا فرمانبردار ہوتا ہے اس کے لئے جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور اگر والدین میں سے ایک زندہ ہوتا ہے تو ایک دروازہ کھلتا ہے اور جو شخص والدین کے حق میں خدا کا نافرمان ہوتا ہے تو اس کے لئے دوزخ کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اگر ماں باپ میں سے ایک زندہ ہوتا ہے تو ایک دروازہ کھل جاتا ہے ایک آدمی نے کہا اگرچہ ماں باپ اولاد پر ظلم کریں تو آپ نے فرمایا اگرچہ ظلم کریں یہ بات تین بار کہی (الحدیث)

باپ جنت کے دروازوں کا عمدہ ترین دروازہ ہے یعنی بہشت میں جانے کا سبب باپ کی رضامندی کی نگہداشت ہے تو جو بہشت میں جانا چاہے اسے باپ کی رضامندی کی نگہداشت کرنی چاہئے۔(الحدیث)

ایک صحابی نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں اور آپ کے پاس مشورہ لینے کے لئے حاضر ہوا ہوں فرمایا کیا تیری ماں موجود ہے عرض کیا ہاں فرمایا اس کی خدمت میں حاضر رہنے کو لازم پکڑلے۔ کیونکہ جنت اس کے پاؤں کے نیچے ہے۔(الحدیث)

عبداللہ بن مسعودؓ نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ خدا کو کون سا عمل بہت پسند ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا ہے میں نے عرض کیا پھر کون سا عمل؟ فرمایا ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا' میں نے کہا پھر کون سا عمل؟ فرمایا خدا کی راہ میں جہاد کرنا(حدیث)

ماں کی پرنم آنکھیں سخت سے سخت دل کو نرم بنا دیتی ہیں(علامہ اقبال)

دنیا میں کوئی رشتہ ماں سے پیارا نہیں(شیلے)

دنیا کی سب سے حسین شئے ماں اور صرف ماں ہے(محمد علی جوہر)

ماں کے بغیر گھر قبرستان معلوم ہوتا ہے(اورنگ زیب عالمگیر)

ماں کا پیار کسی کو بتانے اور سکھانے کا نہیں(حکیم لقمان)

ماں باپ سے زیادہ شفیق ہوتی ہے(افلاطون)

اگر مجھ سے میری ماں چھین لی جائے تو میں پاگل ہو جاؤں گا(فردوسی)

اس بات سے ڈرو کہ ماں بددعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔

ماں کا غصہ وقتی ہوتا ہے

آسمان پر خدا عظیم وبرتر ہے اور زمین پر حضرت محمد ﷺ کے سوا) ماں عظیم اور عظمت والی ہے۔

دنیا کی سب سے عظیم ہستی ماں اور صرف ماں ہے ماں کی ہمدردی حقیقت کی آئینہ دار ہوتی

بقیہ صـــ ۷۳ پر